

قومی نصاب

برائے

اسلامیات (اعلیٰ)

نویں تا بارہویں جماعت

۲۰۰۹



وزارتِ تعلیم، شعبہ نصابیات

حکومتِ پاکستان، اسلام آباد

فہرست عنوانات

نمبر شمار	عنوانات	صفحہ نمبر
۱	عمومی مقاصد	۱
۲	خصوصی مقاصد	۲
۳	قومی نصابِ اسلامیات (اعلیٰ) برائے نویں جماعت	۵
۴	قومی نصابِ اسلامیات (اعلیٰ) برائے دسویں جماعت	۱۰
۵	قومی نصابِ اسلامیات (اعلیٰ) برائے گیارھویں جماعت	۱۵
۶	قومی نصابِ اسلامیات (اعلیٰ) برائے بارھویں جماعت	۱۸
۷	ضمیمہ نمبر ۱: منتخب احادیث کا ترجمہ و تشریح (برائے نویں و دسویں جماعت)	۲۲
۸	ضمیمہ نمبر ۲: منتخب احادیث کا ترجمہ و تشریح (برائے گیارھویں و بارھویں جماعت)	۲۹
۹	راہنمائے اساتذہ	۴۰
۱۰	ہدایات برائے مصنفین و مؤلفین کتب	۴۲
۱۱	جائزہ اور امتحان (برائے نویں و دسویں جماعت)	۴۳
۱۲	جائزہ اور امتحان (برائے گیارھویں و بارھویں جماعت)	۴۵
۱۳	کمیٹی برائے قومی نصابِ اسلامیات (اعلیٰ)	۴۷
۱۴	نظر ثانی کمیٹی برائے قومی نصابِ اسلامیات (اعلیٰ)	۴۹

عمومی مقاصد

نصاب اسلامیات (اعلیٰ) کی تدریس کے مکمل ہونے پر طلبہ اس قابل ہو سکیں گے کہ:-

- ۱- وہ قرآن مجید کا اس طرح مطالعہ کر سکیں کہ قرآن مجید کا فہم اُن پر آسان ہو جائے اور وہ اس قدر علمی استعداد پاسکیں کہ قرآن مجید کا ترجمہ اور تفسیر (کسی حد تک) کر سکیں۔ مضامین قرآن مجید کے تمام پہلوؤں پر ان کی نظر مثبت اور تعمیری ہو۔
- ۲- وہ حدیث و سنت کی اہمیت اور ضرورت کو جان سکیں اور جمع و تدوین کے تمام مراحل سے آگاہ ہو سکیں۔
- ۳- وہ چند مشہور کتب حدیث اور منتخب اصطلاحات حدیث سے متعارف ہو سکیں۔
- ۴- وہ اسلامی علوم کے مختلف شعبوں سے آگاہ ہو سکیں اور ان سے استفادہ کی کوشش کر سکیں۔
- ۵- وہ مختلف علوم میں مسلمانوں کی خدمات کا ادراک کر سکیں۔
- ۶- وہ اسلامی تہذیب و تمدن کی ابتداء، ارتقا اور عصر حاضر میں اس کی اہمیت جان سکیں اور اس میں اپنا کردار ادا کرنے کی تحریک پاسکیں۔
- ۷- وہ اسلامی تہذیب و تمدن میں پیش رفت کا تاریخی تناظر میں جائزہ لے سکیں تاکہ مثبت نتائج اخذ کر سکیں۔
- ۸- وہ اسلام کے تصور امت سے آگاہ ہو کر عصر حاضر کے اُن مسائل کو حل کر سکیں جو امت مسلمہ کو درپیش ہیں۔
- ۹- وہ مسلم ممالک اور غیر مسلم ممالک میں اقامت و سکونت کے حدود اور آداب جان سکیں۔
- ۱۰- وہ عربی زبان میں اس قدر مہارت حاصل کر لیں کہ اسلامی تعلیمات عربی متن میں پڑھ اور سمجھ سکیں۔

۱۵۔ وہ علم فلسفہ، علم کلام اور دیگر سائنسی علوم سے اس طرح باخبر ہو جائیں کہ ان علوم میں مزید پیش رفت اور جدت کا حوصلہ پاسکیں۔

۱۶۔ اسلام میں علم اور حصولِ علم کی حیثیت سے واقف ہو سکیں نیز مسلمانوں کے شاندار علمی ماضی اور مختلف علوم میں مسلمانوں کی خدمات سے آگہی حاصل کرتے ہوئے خود بھی ان میدانوں میں آگے بڑھنے کا جذبہ اپنے اندر بیدار کر سکیں۔

۱۷۔ اسلام کے نظامِ سیاست سے اچھی طرح واقفیت حاصل کر سکیں اور دیگر سیاسی نظاموں کے مقابلے میں اسلامی نظامِ حکومت کی فوقیت سے آگاہ ہو سکیں۔ نیز یہ کہ طلبہ اس ضمن میں جدید رویوں سے آگاہ ہو سکیں۔

۱۸۔ طلبہ عالمِ اسلام کے بارے میں گہری معلومات اور بصیرت حاصل کر سکیں، قوموں کے عروج و زوال کے اسباب ان کی نظر میں ہوں اور انھیں سامنے رکھ کر طلبہ امتِ مسلمہ کی بالعموم اور پاکستان کی بالخصوص تشکیل نو کے قابل ہو سکیں۔ نیز اس حاصل شدہ بصیرت کے ذریعے وہ مسلمانوں کی مشکلات کا حل سوچ سکیں۔

۱۹۔ وہ تاریخی تناظر میں اسلامی تہذیب و تمدن کے ارتقاء کو جان سکیں تاکہ عصرِ حاضر میں امتِ مسلمہ کے سیاسی، معاشرتی اور معاشی مسائل کے حل کی تحریک پاسکیں۔

۲۰۔ وہ عصرِ حاضر میں دہشت گردی کے حوالے سے مسلمانوں پر لگائے جانے والے الزامات کو اپنے کردار اور رویوں سے رد کرنے کی ترغیب پاسکیں۔

۲۱۔ عربی زبان کی مہارتِ اربعہ کے ساتھ ساتھ مختلف علوم سے واقف ہو سکیں اور عربی ادب کا مطالعہ، قرآن مجید، حدیث و آثار کے ادبِ عالی کے ذریعے کر سکیں۔ نیز وہ یہ جان سکیں کہ مختلف علوم میں اظہار و بیان کی مختلف شکلیں کیا ہوتی ہیں۔

خصوصی مقاصد

اسلامیات (اعلیٰ) کا نصاب اس طرح ترتیب دیا گیا ہے کہ اس کو پڑھنے کے بعد طلباء اس قابل ہو سکیں گے کہ وہ:-

۱۔ وہ وحی کا مفہوم جان سکیں اور الہامی کتب سے آشنا ہو سکیں۔

۲۔ قرآن مجید کی کتابت، رسم الخط کو جان سکیں اور قرآن مجید میں موجود رموزِ اوقاف سے واقفیت کے ذریعے قرآن مجید کو درست طریقے سے پڑھ سکیں، نیز وہ آدابِ تلاوت اور اس سے متعلقہ امور کی پابندی کر سکیں۔

۳۔ قرآن مجید کو اس کی فصاحت و بلاغت کے ادراک اور اس کے مضامین کی ہمہ گیریت و تنوع کے فہم کے ساتھ اس طرح مطالعہ کر سکیں کہ انھیں معلوم ہو جائے کہ قرآن مجید دائمی ضابطہ حیات ہے۔

۴۔ وہ قرآن مجید میں توحید، رسالت، آخرت، ملائکہ، عبادت اور نبی کریم صلی اللہ علیہ والہ وسلم کے مقام و منصب کے حوالے سے آیات کا تفصیلی مطالعہ کرنے کی استعداد پائیں اور مجوزہ آیات قرآنیہ کا ترجمہ اور تشریح کر سکیں۔

۵۔ قرآن مجید کے دیگر زبانوں اور خاص طور پر اردو زبان میں تراجم کی اہمیت سے واقف ہو جائیں، چند اہم تراجم کی خصوصیات کو جان جائیں اور تفسیر قرآن کے اصول و ضوابط سے انھیں آگاہی حاصل ہو۔ نیز یہ کہ وہ عالم اسلام کی چند نمایاں تفاسیر کے اسالیب سے متعارف ہو جائیں۔

۶۔ قرآن مجید کے اساسی مباحث جو عقائد، غور و فکر اور سماج و تمدن سے متعلق ہیں، کے بارے میں قرآن مجید کی منتخب آیات کا مطالعہ کر سکیں اور اپنی زندگی کو انفرادی اور اجتماعی سطح پر ان تعلیمات کے مطابق بنا سکیں۔

۷۔ وہ حدیث کی حفاظت و صیانت کے اہتمام سے آگاہ ہو سکیں اور علوم حدیث کی ضروری اصطلاحات، مشہور کتب حدیث کی اہمیت و افادیت اور اصول حدیث کے اساسی قوانین سے باخبر ہو سکیں تاکہ مجوزہ احادیث کا با اعتماد ترجمہ اور ضروری تشریح کر سکیں۔

۸۔ وہ حدیث و سنت کے فرق کو جان سکیں تاکہ استنباط مسائل میں کسی الجھن کا شکار نہ ہوں۔

۹۔ وہ عبادات کا وسیع تر مفہوم سمجھتے ہوں اور اس کی مختلف صورتوں مثلاً نماز، روزہ، انفاق و زکوٰۃ وغیرہ کی عبادتی نیز معاشرتی اہمیت سے آگاہ ہوں اور انھیں اپنی زندگی کا حصہ بنا سکیں۔

۱۰۔ قرآن مجید کی منتخب آیات کی روشنی میں وہ سیرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے مختلف درخشاں پہلوؤں کا مطالعہ کر سکیں اور اولین مسلم معاشرے کے رہنما اصولوں کی روشنی میں اپنے معاشرے کے سدھار کی تدبیر کر سکیں۔

۱۱۔ قرآن مجید کی منتخب آیات و سورتوں کا مطالعہ کرتے ہوئے قرآن مجید کے لیے اپنے ذوق مطالعہ کو وسعت دیتے ہوئے آیات قرآنی پر غور و فکر کی عادت کو پختہ کر سکیں۔

۱۲۔ حدیث رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی روایت اور نقد روایت نیز تدوین حدیث کی ابتدائی تاریخ سے واقف ہو سکیں۔ محدثین کے اصولوں کو جان سکیں اور حدیث نبوی کی تشریحی حیثیت سے آگاہ ہو سکیں۔

۱۳۔ احادیث رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے متن کا مطالعہ کر سکیں اور ان کی جامعیت اور بلاغت سے واقف ہو سکیں۔

۱۴۔ وہ اصول فقہ، فقہ اور علم منطق کے حوالے سے مسلمانوں کی خدمات سے آگاہ ہو سکیں۔

قومی نصاب اسلامیات (اعلیٰ) برائے گیارھویں جماعت

باب اول: قرآن مجید

(۱) کتابت قرآن:

- رسم الخط، رموز و اوقاف
- آداب تلاوت: سجدہ تلاوت، قرأت و سماعت۔

(ب) ترجمہ و تفسیر قرآن

- ترجمہ قرآن: ضرورت، اہمیت اور ابتداء
- برصغیر پاک و ہند میں ترجمہ قرآن کے چند مظاہر، مشہور تراجم کا اجمالی تعارف مثلاً: شاہ ولی اللہ، شاہ عبدالقادر، مولانا فتح محمد جالندھری، علامہ علی نقی النقی، مولانا احمد رضا خان کے تراجم۔

(ج) قرآن مجید کے اساسی مباحث

- توحید، رسالت اور آخرت کے حوالے سے منتخب آیات کا مطالعہ
- منتخب آیات: (توحید: سورۃ البقرۃ آیت نمبر ۱۶۳، ۱۶۴۔ سورۃ الحجرات آیت نمبر ۹۹۔ سورۃ الزمر آیت نمبر ۱۶۲۔ سورۃ الزخرف آیت نمبر ۸۴)
- منتخب آیات: (رسالت: سورۃ البقرۃ آیت نمبر ۱۲۹، ۲۸۵۔ سورۃ النساء آیت نمبر ۱۶۵۔ سورۃ الحشر آیت نمبر ۷۔ سورۃ الجمعۃ آیت نمبر ۲)
- منتخب آیات: (آخرت: سورۃ البقرۃ آیت نمبر ۴۸، ۱۷۷۔ سورۃ بنی اسرائیل آیت نمبر ۱۸، ۱۹۔ سورۃ المؤمنون آیت ۳۳)
- انفس و آفاق کے مطالعہ کی دعوت اور تفکر و تدبر کا خصوصی پیغام۔
- منتخب آیات: (انفس و آفاق: سورۃ الاعراف آیت نمبر ۵۷۔ سورۃ الروم آیت نمبر ۸۔ سورۃ حم السجدہ آیت نمبر ۵۳)

منتخب آیات: (تفکر و تدبر: سورۃ النساء آیت نمبر ۸۲- سورۃ ص آیت نمبر ۲۹- سورۃ محمد آیت نمبر ۲۴)

- معاشرتی مسائل، قرآن مجید کی روشنی میں۔

منتخب آیات: (معاشرتی مسائل: سورۃ البقرۃ آیت نمبر ۸، ۱۷، ۲۰۵- سورۃ المائدۃ آیت نمبر ۱- سورۃ بنی اسرائیل آیت

نمبر ۲۳- سورۃ الحجرات آیت نمبر ۱۱، ۱۲)

(د) عبادات

- عبادات کا مفہوم اور تقاضے

- عبدیت کے اساسی مظاہر، ارکان اسلام کا خصوصی مطالعہ (سماجی حوالوں سے)

- عبادت کی ہمہ گیریت اور تنوع۔

(ه) سیرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا قرآن مجید کی روشنی میں مطالعہ

- انسانِ کامل، معاشی مصلح، معاشرتی مدیر، سپہ سالار، قاضی و منصف، منتظم و حکمران۔

(و) منتخب آیات قرآن - ترجمہ و تفسیر

- سورۃ البقرۃ (آیت نمبر ۲۵۵ تا ۲۶۶)

باب دوم: حدیث

- روایت - درایت - نقد حدیث کے اصول اور مختلف جہتیں۔

- تدوین حدیث - اولین مجموعے۔

- منتخب احادیث کا خصوصی مطالعہ: (ترجمہ و تشریح) ایک تا پچیس احادیث (ضمیمہ نمبر ۲)

باب سوم: علمی پیش رفت میں مسلمانوں کی خدمات

- اسلام سے قبل دنیا کی علمی حالت، عمومی مطالعہ، (ایشیا، یورپ اور افریقہ میں علمی حوالوں سے انسانی کاوشیں)

- قبل از اسلام عرب معاشرے میں علم کی حیثیت۔
- اسلام کا ترویج علم میں رویہ۔
- رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور اشاعتِ علم۔
- خلافت راشدہ سے عصر عباسی تک مسلمانوں کی علمی خدمات کا ایک اجمالی جائزہ۔

باب چہارم: اسلام کا نظام حکومت و ریاست

- عہدِ ریاست اور خلفائے راشدین میں نظمِ ریاست کے اساسی رویے۔
- نظمِ سیاسی میں اسلام کی تعلیمات، حدود، شرائط، امتیازات اور علمی راہنمائی۔

باب پنجم: عصرِ حاضر اور اسلامی ریاستیں

- موجودہ مسلمان ریاست، تشکیلی محرکات، کوائف، مسائل اور اسلامی تعلیمات۔
- مسلمان امت کا سیاسی زوال، اسباب اور مستقبل کی صورت گری۔

نوٹ: ان موضوعات کو نہایت اختصار سے پیش کیا جائے اور مقصود یہ ہو کہ طلبہ کو عصرِ حاضر میں عالم اسلام سے متعلق ضروری معلومات سے واقفیت ہو جائے۔

باب ششم: عربی زبان و ادب

- مہارات اربعہ (سننا، بولنا، پڑھنا، لکھنا)
- زبان کے علوم (صرف نحو، بیان، معانی، بدیع)
- عربی ادب کا مطالعہ۔

عربی شعر کا اجمالی تعارف۔

چند منتخب اشعار..... (صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے اشعار سے انتخاب)

منتخب احادیث کا ترجمہ و تشریح

(برائے گیارھویں و بارھویں جماعت)

- ۱- عن ابی ہریرۃ رضی اللہ عنہ قال: قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم: للمؤمن علی المؤمن ست خصال یعودہ اذا مرض، ویشهدہ اذا مات، ویجیبہ اذا دعاه، ویسلم علیہ اذا لقیہ، ویشمتہ اذا عطس، ینصح لہ اذا غاب او شہد (سنن النسائی)
- ۲- عن ابی ہریرۃ رضی اللہ عنہ قال: قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم: یسلم الصغیر علی الکبیر والمار علی القاعد والقلیل علی الکثیر (صحیح البخاری)
- ۳- عن انس رضی اللہ عنہ ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قال: یا بنی اذا دخلت علی اهلك فسلم یكون بركة عليك وعلى اهل بيتك (سنن الترمذی)
- ۴- عن ابی سعید الخدری رضی اللہ عنہ قال اتانا ابو موسیٰ قال: ان عمر ارسل الیّ ان اتیہ، فاتیت بابہ، فسلمت ثلاثا فلم یرد علیّ، فرجعت فقال: ما منعک ان تاتینا؟ فقلت: انی اتیت فسلمت علی بابک ثلاثا فلم ترد علیّ فرجعت وقد قال لی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اذا استاذن احدکم ثلاثا فلم یؤذن لہ فلیرجع، فقال عمر: اقم علیہ البینۃ، قال: أبو سعید: فقمتم معہ فذهبت الی عمر فشہدت (متفق علیہ)
- ۵- عن ابی ہریرۃ رضی اللہ عنہ قال: قبل رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم الحسن بن

على وعنده الأقرع بن حابس فقال الأقرع ان لي عشرة من الولد ما قبلت منهم احدا
فنظر إليه رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم ثم قال: من لا يرحم لا يرحم (متفق عليه)

٦- عن ابن عمر رضى الله عنهما عن النبي صلى الله عليه وآله وسلم قال: لا يقيم الرجل
الرجل من مجلسه ثم يجلس فيه ولكن تفسحوا وتوسعوا (متفق عليه)

٧- عن ابي ثعلبة الخشني رضى الله عنه ان رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم قال: ان احبكم
الي واقربكم مني يوم القيمة احسنكم اخلاقا وان ابغضكم الي وأبعدكم مني مساويكم
اخلاقا الثرثارون المتشدقون المتفيهقون (السنن الكبرى للبيهقي)

٨- عن ابي ذر رضى الله عنه قال: قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم: لا يرمى رجل
رجلا بالفسوق ولا يرميه بالكفر الا ارتدت عليه ان لم يكن صاحبه كذلك
(صحيح البخارى)

٩- عن ابي هريرة رضى الله عنه قال: قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم: تجدون
شر الناس يوم القيمة ذا الوجهين الذى يأتى هؤلاء بوجه وهؤلاء بوجه (متفق عليه)

١٠- عن المقداد بن الأسود رضى الله عنه قال: قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم اذا رأيتم
المداحين فاحثوا فى وجوههم التراب (صحيح مسلم)

١١- عن عبد الله بن مسعود رضى الله عنه قال: قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم عليكم
بالصدق فان الصدق يهدى إلى البر، وان البر يهدى إلى الجنة، وما يزال الرجل
يصدق ويتحرى الصدق حتى يُكتبَ عند الله صديقاً، وإياكم والكذب فان الكذب

يَهْدِي إِلَى الْفَجُورِ، وَإِنَّ الْفَجُورَ يَهْدِي إِلَى النَّارِ، وَمَا يَزَالُ الرَّجُلُ يَكْذِبُ وَيَتَحَرَّى
الْكَذِبَ حَتَّى يُكْتَبَ عِنْدَ اللَّهِ كَذَّابًا
(متفق عليه)

١٢- عَنْ ابْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ الْمُؤْمِنُ
بِالطَّعَانِ وَلَا بِاللَّعَانِ وَلَا بِالْفَاحِشِ وَلَا بِالْبَذِي
(سنن الترمذی)

١٣- عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: رَغِمَ أَنْفُهُ رَغِمَ
أَنْفُهُ قِيلَ: مَنْ يَا رَسُولَ اللَّهِ؟ قَالَ: مَنْ أَدْرَكَ وَالِدَيْهِ عِنْدَ الْكِبَرِ أَحَدَهُمَا أَوْ كِلَيْهِمَا ثُمَّ لَمْ
يَدْخُلِ الْجَنَّةَ
(صحيح مسلم)

١٤- عَنْ أَبِي إِمَامَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَجُلًا قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ مَا حَقَّ
لِوَالِدَيْهِ عَلَى وَلَدِهِمَا؟ قَالَ هُمَا جَنَّتُكَ وَنَارُكَ
(سنن ابن ماجه)

١٥- عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْمُسْلِمُ
أَخُو الْمُسْلِمِ لَا يَظْلِمُهُ وَلَا يَسْلُمُهُ وَمَنْ كَانَ فِي حَاجَةِ أَخِيهِ كَانَ اللَّهُ فِي حَاجَتِهِ، وَمَنْ فَرَّجَ
عَنْ مُسْلِمٍ كُرْبَةً فَرَّجَ اللَّهُ عَنْهُ كُرْبَةً مِنْ كُرْبَاتٍ يَوْمَ الْقِيَمَةِ وَمَنْ سَتَرَ مُسْلِمًا سَتَرَهُ اللَّهُ
يَوْمَ الْقِيَمَةِ
(متفق عليه)

١٦- عَنْ عَائِشَةَ وَابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا زَالَ
جِبْرِئِيلُ يُوصِينِي بِالْجَارِ حَتَّى ظَنَنْتُ أَنَّهُ سَيُورَّثُهُ
(متفق عليه)

١٧- عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: إِيَّاكُمْ وَالظَّنَّ
فَإِنَّ الظَّنَّ أَكْذَبُ الْحَدِيثِ وَلَا تَجَسَّسُوا وَلَا تَجَسَّسُوا وَلَا تَنَاجَشُوا وَلَا تَحَاسَدُوا وَلَا

تباغضوا ولا تدابروا وكونوا عباد الله إخوانا (متفق عليه)

۱۸- عن ابی ہریرۃ رضی اللہ عنہ قال: قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم: انّ اللہ لا ینظر الی صورکم واموالکم ولكن ینظر الی قلوبکم واعمالکم (صحیح مسلم)

۱۹- عن انس رضی اللہ عنہ قال: لم یکن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فاحشاً ولا لعاناً ولا سبّاباً، کان یقول عند المعتبۃ: مالہ! ترب جبینہ (صحیح البخاری)

۲۰- عن المعرور رضی اللہ عنہ لقیّت أباذر بالربذة وعلیہ حلّة وکان علی غلامہ حلّة فسألته عن ذالک فقال إننی ساببت رجلاً فعیّرتہ بأمرہ فقال لی النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم: یا اباذر! اعیرتہ بامرہ؟ أنک امرؤ فیک جاهلیۃ: اخوانکم خولکم جعلهم اللہ تحت أیدیکم، فمن کان أخوه تحت یدہ فلیطعمه مما یأکل، ویلبسه مما یلبس، ولا تکلفوهم ماتغلبهم فان کلفتموهم فأعینوهم

(صحیح مسلم و صحیح البخاری)

۲۱- عن عائشہ رضی اللہ عنہا قالت: قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم من أحدث فی أمرنا هذا ما لیس فیہ فهورد (صحیح مسلم و صحیح البخاری)

۲۲- عن أبی شریح العدوی (رضی اللہ عنہ) قال: سمعت أذنای وابصرت عینای حین تکلم النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فقال: من کان یؤمن باللہ والیوم الآخر فلیکرم جاره، ومن کان یؤمن باللہ والیوم الآخر فلیکرم ضیفه جائزته قال: وما جائزته یا رسول اللہ؟ قال یوم وليلة، والضيافة ثلاثة أيام فما کان وراء ذلک فهو صدقة علیہ ومن کان یؤمن باللہ والیوم الآخر فلیقل خیرا اولیصمت (صحیح مسلم و صحیح البخاری)

۲۳۔ عن ابی ہریرۃ رضی اللہ عنہ عن النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قال : انتدب اللہ لمن خرج فی سبیلہ لایخرجه الأیمان بی وتصدیق برسلی ان ارجعه بما نال من اجرأو غنیمۃ اوأدخله الجنة ولولا ان أشق علی أمتی ماقدت خلف سریۃ ولوددت انی أقتل فی سبیل اللہ ثم أحيأ ثم أقتل (صحیح مسلم و صحیح البخاری)

۲۴۔ عن ابی ہریرۃ رضی اللہ عنہ أن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قال : أتدرون ما المفلس؟ قالوا: یارسول اللہ المفلس فینا من لایملک درهم له، قال المفلس من أمتی یأتی یوم القیامۃ بصیام وصلاة و زکوۃ ویأتی قد قذف هذا و شتم عرض هذا وضرب هذا وأکل مال هذا فیقعد فیعطی هذا من حسناته وهذا من حسناته فإن فنیت حسناته قبل أن یقضى الذی علیہ من الخطأ یأخذ من خطایاہم فطرحن علیہ ثم طرح فی النار (صحیح مسلم)

۲۵۔ عن عبد اللہ بن عامر رضی اللہ عنہ أنه قال : دعتنی أسی یوما و رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قاعداً فی بیتنا فقالت ہا أعطیک، فقال لها رسول اللہ علیہ السلام: وما أردت أن تعطیہ؟ قالت أعطیہ تمرأ قال لها رسول اللہ علیہ السلام أما إنک لو لم تعطہ شیئاً کتبت علیک کذبة (سنن أبی داؤد)

۲۶۔ عن بہزبن حکیم عن أبیہ عن جدہ رضی اللہ عنہم قال سمعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وهو یقول : ویل للذی یحدث القوم کاذبا لیضحکہم ویل له ویل له ویل له (سنن الترمذی)

٢٧- عن مكحول رضى الله عنه أن رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم قال: العلم بالتعلم والخير عادة وإذا أراد الله به خيرا فقهه في الدين (صحيح البخارى)

٢٨- عن عبد الله رضى الله عنه قال سألت النبی صلى الله عليه وآله وسلم أى العمل أحب الى الله عز وجل؟ قال: الصلوة على وقتها، قال: ثم أى؟ قال: ثم بر الوالدین، قال: ثم أى؟ قال: الجهاد فى سبيل الله (صحيح البخاري)

٢٩- عن أنس أن رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم قال: من اغتیب عنده أخوه المسلم وهو يستطيع نصره فنصره نصره الله فى الدنيا والآخرة فإن استطاع نصره فلم ينصره أدركه الله به فى الدنيا والآخرة (الطبرانى: المعجم الكبير)

٣٠- عن عقبة بن عامر رضى الله عنه قال لقيت رسول الله عليه السلام يوما فقلت يا رسول الله ما النجاة؟ فقال: يا عقبة أملك عليك لسانك ويسعك بيتك وابك على خطيئتک (سنن الترمذی)

٣١- عن أبى هريرة رضى الله عنه أنه قال لرسول الله صلى الله عليه وآله وسلم ما الغيبة؟ قال ذكرک أخاک بما یکره فقال رأيت إن کان فى أخى ما أقول، قال إن کان فى ما تقول فقد اغتبه وإن لم یکن فى ما تقول فقد بهته (سنن أبى داود)

٣٢- عن سهل بن معاذ عن ابيه رضى الله عنهما ان رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم قال من العباد عباد لا یکلمهم الله يوم القيامة ولا یزکیهم ولا یطهرهم ولا ینظر الیهم قالوا من اولئک یا رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم قال: المتبری من والديه رغبة عنهما والمتبری من ولده، ورجل انعم علیه قوم فکفر نعمتهم وتبرا منهم (الطبرانى، المعجم الكبير)

۳۳- عن عطاء الخراسانی ان ابن عباس رضی اللہ عنہما قال ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قال: من أصبح مرضیا لوالدئہ أصبح له بابان مفتوحان إلى الجنة وإن كان واحدا فواحدا، وإن أمسى مرضیا لوالدئہ فمثل ذلك، وإن أصبح مسخطا لوالدئہ أصبح له بابان مفتوحان إلى النار، وإن كان واحدا فواحدا، وإن أمسى مسخطا لوالدئہ فمثل ذلك، قال ثم اتبع النبی علیہ السلام: وإن ظلماه وإن ظلمناه

(البخاری، الادب المفرد)

۳۴- عن عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما قال: جاء رجل إلى النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم يستأذنه فی الجهاد، فقال: احي والداك؟ قال: نعم، قال ففيہما فجاهد

(صحیح مسلم)

۳۵- عن محمد ابن كعب القرظی رضی اللہ عنہ ان رسول اللہ علیہ السلام قال: منزلة المؤمن من أهل الإيمان كمنزلة الرأس من الجسد یألم المؤمن لما أصاب أهل الإيمان كما یألم الجسد لما أصاب الرأس (صحیح البخاری)

۳۶- عن ابی ہریرة رضی اللہ عنہ أنه قال: المؤمن مرآة المؤمن اذا رأى فیہ عیبا أصلحه

(سنن أبی داؤد)

۳۷- قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم: من افضل الاعمال بعد الفرائض ادخال السرور علی المؤمن، وقال رسول اللہ علیہ السلام من لطف لآخیه فی كلمة ووسع له فی مجلس أو قضی له حاجة لم یزل فی ظل من الملائكة ما کذلك

(ابن المبارک: کتاب الزهد)

۳۸۔ عن عمرو بن العاص رضى الله عنهما عن النبي صلى الله عليه وآله وسلم قال: الكبائر الإشراف بالله وعقوق الوالدين وقتل النفس واليمين الغموس (صحيح البخاري)

۳۹۔ عن ابى هريرة رضى الله عنه عن النبي صلى الله عليه وآله وسلم قال: "كان تاجر يداين الناس فاذا رأى معسراً قال لفتيانہ تجاوزوا عنه لعل الله أن يتجاوز عنا، فتجاوز الله عنه" (صحيح مسلم و صحيح البخاري)

۴۰۔ عن النعمان بن بشير رضى الله عنه قال: سمعت رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم يقول: الحلال بين والحرام بين وبينهما مشبهات لا يعلمها كثير من الناس، فمن اتقى المشبهات استبرأ لدينه وعرضه ومن وقع فى الشبهات كراعى حول الحمى يوشك أن يواقعہ؛ الا وإن لكل ملك حمى، الا إن حمى الله محارمه، الا فى الجسد مضغة اذا صلحت صلح الجسد كله واذا فسدت فسد الجسد كله، الا وهى القلب (صحيح البخاري)

۴۱۔ عن ابى هريرة رضى الله عنه أن رجلاً أتى النبي صلى الله عليه وآله وسلم فبعث إلى نسائه فقلن: ما معنا الا الماء، فقال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم: من يضم أويضيف هذا؟ فقال رجل من الأنصار: أنا فانطلق به إلى امرأته، فقال: أكرمى ضيف رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم فقالت: ما عندنا الا قوت صبيانى، فقال هيئى طعامك، وأصبحى سراجك ونومى صبيانك اذا أرادوا عشاء، فهيأت طعامها، وأصبحت سراجها ونومت صبيانها، ثم قامت كأنها تصلح سراجها فاطفأته، فجعل يريانه أنهما يأكلان فباتا طاوتين فلما أصبح غدا إلى رسول الله فقال: "ضحك

الله الليلة أو عجب من فعالكما“ فانزل الله - ”ويؤثرون على أنفسهم ولو كان بهم خصاصة ومن يوق شح نفسه فأولئك هم المفلحون

(صحيح مسلم و صحيح البخاري)

٣٢- عن أبي ايوب الأنصاري رضي الله عنه أن رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم قال : ”لا يحل لرجل أن يهجر أخاه فوق ثلاث ليال يلتقيان ، فيعرض هذا ، ويعرض هذا - وخيرهما الذي يبدأ بالسلام“
(صحيح مسلم و صحيح البخاري)

٣٣- عن أبي هريرة رضي الله عنه ، قال : ما عاب النبي (صلى الله عليه وآله وسلم) طعاماً قط ، إن اشتهاه أكله وإلا تركه
(صحيح مسلم و صحيح البخاري)

٣٤- عن النعمان ابن بشير رضي الله عنه قال : قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم ترى المؤمنين في تراحمهم وتوادهم ، وتعاطفهم كمثل الجسد اذا اشتكى عضوا ، تداعى له سائر جسده بالسهر والحمى

(صحيح مسلم و صحيح البخاري)

٣٥- عن أبي هريرة ان رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم قال : بينما رجل يمشي بطريق ، اشتد عليه العطش ، فوجد بئراً فنزل فيها ، فشرب ثم خرج ، فاذا كلب يلهث يأكل الثرى من العطش ، فقال الرجل : لقد بلغ هذا الكلب من العطش مثل الذي كان بلغ بي ، فنزل بئراً فملاً خفه ، ثم أمسكه بفيه ، فسقى الكلب فشكر الله له ، فغفرله ، قالوا : يا رسول الله ، وان لنا في البهائم أجراً ؟ فقال : في كل ذات كبد رطبة أجراً

(صحيح البخاري)

۴۶۔ عن ابی ہریرۃ رضی اللہ عنہ عن النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قال: لا یشیر أحدکم علی أخیه بالسلاح، فانه لا یدری، لعل الشیطان ینزع فی یدہ فیقع فی حُفرة من النار (صحیح مسلم و صحیح البخاری)

۴۷۔ عن عبد اللہ ابن عمر رضی اللہ عنہما أن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قال: عذبت إمراة فی ہرة سجنہا حتی ماتت، فدخلت فیہا النار۔ لاہی أطعمتہا، ولا سقتہا اذا حبستہا ولاہی ترکتہا تا کل من خَشاش الارض (صحیح مسلم و صحیح البخاری)

۴۸۔ عن ابی سعید الخدری رضی اللہ عنہ قال: جاء ت إمراة الی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فقالت: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ذهب الرجال بحديثک، فاجعل لنا من نفسک یوما نأتیک فیہ تعلمنا مما علمک اللہ، فقال: ”اجتمعن فی یوم کذا وکذا، فی مکان کذا وکذا“ فاجتمعن، فأتاہن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فعلمہن مما علمہ اللہ ثم قال: ”ما منکم إمراة تقدم بین یدیہا من ولدها ثلاثة الا کان لها حجابا من النار“ فقالت إمراة منہن یا رسول اللہ! اثنین؟ قال: فأعادتها مرتین ثم قال: ”واثنین، واثنین“ (صحیح مسلم و صحیح البخاری)

۴۹۔ عن ابی ہریرۃ رضی اللہ عنہ قال: قال النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم: ”یقول اللہ تعالیٰ أنا عند ظن عبدی بی، وأنا معہ اذا ذکرنی، فان ذکرنی فی نفسہ، ذکرته فی نفسی، وإن ذکرنی فی مالا، ذکرته فی مالا خیر منہم، وإن تقرب إلیّ بشیرٍ تقربت إلیہ ذراعاً۔ وإن تقرب إلیّ ذراعاً، تقربت إلیہ باعاً۔ وإن أتانی یمشی، أتیتہ ہرولة (صحیح مسلم و صحیح البخاری)

۵۰۔ عن ابی ہریرۃ رضی اللہ عنہ قال: قال البنی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم السّاعی علی
الأرملة والمسکین کالمجاهد فی سبیل اللہ أو القائم اللیل الصائم النہار
(صحیح مسلم و صحیح البخاری)

ہدایات برائے مصنفین / مؤلفین کتب

- ۱۔ کتاب کے پہلے صفحے پر بسم اللہ الرحمن الرحیم مع ترجمہ ضرور درج ہو۔
- ۲۔ بیرونی سرورق رنگین ہو اور کسی موزوں تہذیبی یا ثقافتی تصویر، نقشے یا خاکے سے مزین ہو۔ ثانوی و اعلیٰ ثانوی سطح پر مجرد خیالات پیش کئے جاسکتے ہیں۔
- ۳۔ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نام کے ساتھ ہر جگہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پورا لکھا جائے۔ کمپیوٹر میں موجود (محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) یا صرف ”ؐ“ نہ لکھا جائے۔
- ۴۔ صحابہ کرام کے ناموں کے ساتھ ہر جگہ پورا رضی اللہ عنہ / رضی اللہ عنہا / رضی اللہ عنہم لکھا جائے صرف ”ؓ“ نہ لکھا جائے۔ اسی طرح بزرگان دین کے ناموں کے ساتھ ہر جگہ رحمۃ اللہ علیہ لکھا جائے ”ؒ“ نہ لکھا جائے۔
- ۵۔ قرآن مجید کی ہر آیت / سورت کا حوالہ ضرور شامل کیا جائے اور ترجمہ مولانا فتح محمد جالندھری کا شامل کیا جائے۔
- ۶۔ ہر سبق کے آخر پر طلبہ کی ذہنی استعداد کے مطابق مشقی سوالات شامل کئے جائیں۔ جن میں معروضی (کثیر الانتخاب)، غیر معروضی اور نیم معروضی (مختصر جوابات) شامل کریں۔
- ۷۔ فرقہ وارانہ اور متنازع مواد بالکل شامل نہ کریں۔
- ۸۔ کتاب لکھتے وقت مصنفین کو چاہیے کہ قومی نصاب کمیٹی کے نمائندہ ارکان سے مشاورت کریں۔
- ۹۔ تصنیف کا کام ایسے اساتذہ کے سپرد کیا جائے جو متعلقہ سطح کا تدریسی تجربہ بھی رکھتے ہوں اور درسی اسباق کی تیاری مہیا کردہ ہدایات کے مطابق کر سکتے ہوں۔
- ۱۰۔ کتابیں خط نستعلیق میں A4 کاغذ پر کمپوز کروائی جائیں۔ گرائمر اور املاء کی غلطیوں سے پاک ہوں۔
- ۱۱۔ کتاب کے آخر پر ایک پیرا گراف میں مصنف کا مختصر ذاتی تعارف (CV) شامل کریں۔

کمیٹی برائے قومی نصابِ اسلامیات (اعلیٰ)

نویں تا بارھویں جماعت

- ۱۔ پروفیسر ڈاکٹر ضیاء الحق یوسف زئی
ایم۔ اے عربی، ایم۔ اے اسلامیات اور ایم۔ او۔ ایل پنجاب یونیورسٹی، ایم۔ اے شریعہ، وفاق المدارس پاکستان، ایم۔ فل، ریاض یونیورسٹی سعودی عرب، ایم۔ اے، پی۔ ایچ۔ ڈی، انڈیانا یونیورسٹی بلومنگٹن، انڈیانا، امریکہ، ڈپلوما ان ایجوکیشن ٹیکنالوجی حبیب بورقیہ یونیورسٹی، تیونس۔
- ۲۔ پروفیسر ڈاکٹر محمد اسحاق قریشی
بی۔ اے (آنرز)، ایم۔ اے عربی (گولڈ میڈلسٹ) ایم۔ اے اسلامیات، ایم۔ او۔ ایل، پی۔ ایچ۔ ڈی، پنجاب یونیورسٹی، لاہور، ایم۔ فل، ریاض یونیورسٹی سعودی عرب۔
سابق ڈائریکٹر ایجوکیشن (کالجز) فیصل آباد ڈویژن، فیصل آباد،
سابق وائس چانسلر محمد الدین یونیورسٹی، نیریاں شریف، آزاد کشمیر۔
- ۳۔ پروفیسر ڈاکٹر فضل احمد
ایم۔ اے اسلامیات/تاریخ اسلام، ایل ایل بی، فاضل درس نظامی، فاضل عربی پی۔ ایچ۔ ڈی، یونیورسٹی آف کراچی۔
پروفیسر شعبۂ القرآن والسنتہ، کلیہ معارف اسلامیہ، جامعہ کراچی،
سابق ڈائریکٹر شیخ زید اسلامک سینٹر، جامعہ کراچی، سابق چیئرمین شعبۂ القرآن والسنتہ جامعہ کراچی۔
- ۴۔ پروفیسر ڈاکٹر محسن نقوی
شہادۃ العالمیہ، شیعہ وفاق المدارس پاکستان، ایم۔ اے، پی۔ ایچ۔ ڈی، نارتھ کیرولائنا یونیورسٹی، امریکہ۔
ڈائریکٹر ریسرچ زہراء پبلی کیشنز، انٹرنیشنل (سابق ڈائریکٹر اسلامک سینٹر) نارتھ کیرولائینہ یو ایس اے،
ڈائریکٹر انٹرنیشنل اسلامک ایجوکیشن بورڈ، لندن۔
ممبر اسلامی نظریاتی کونسل، حکومت پاکستان، اسلام آباد۔

۵۔ پروفیسر ڈاکٹر سید علی انور

ڈین شعبہ زبانہائے شرقیہ اور ثقافت
نیشنل یونیورسٹی آف ماڈرن لینگویجز اینڈ سائنسز، اسلام آباد۔

۶۔ ڈاکٹر ساجد علی سبحانی

اسٹنٹ پروفیسر، جامعۃ الحجت، بہارہ کہو، اسلام آباد۔

۷۔ ڈاکٹر مطلوب احمد رانا

ایم۔ اے عربی و اسلامیات، ایل ایل بی پنجاب یونیورسٹی، پی۔ ایچ۔ ڈی (نملز)، اسلام آباد۔
اسٹنٹ پروفیسر، گورنمنٹ کالج شیخوپورہ۔

۸۔ مولانا جسیم الدین

سنیئر اسلامیات ٹیچر گورنمنٹ ہائر سیکنڈری سکول شادی خان، ضلع اٹک
ایم اے عربی/ ایم اے اسلامیات۔ فاضل درس نظامی جامعہ اشرفیہ لاہور
ڈپلومہ خطابت اصول الدین (انٹرنیشنل اسلامک یونیورسٹی، اسلام آباد)

۹۔ عبدالشکور

ایم اے اسلامیات و ایم اے عربی
اسٹنٹ پروفیسر گورنمنٹ کمرشل ٹریننگ انسٹی ٹیوٹ بورے والا

نظر ثانی کمیٹی برائے قومی نصاب اسلامیات (اعلیٰ) نویں تا بارہویں جماعت

نمبر شمار	نام مع عہدہ
۱	پروفیسر ڈاکٹر ضیاء الحق یوسف زئی ڈین / صدر شعبہ علوم اسلامیہ اور پاکستان اسٹڈیز نیشنل یونیورسٹی آف ماڈرن لینگویجز اینڈ سائنسز، اسلام آباد
۲	پروفیسر ڈاکٹر محمد اسحاق قریشی سابق پرنسپل گورنمنٹ کالج فیصل آباد، سابق ڈائریکٹر ایجوکیشن (کالجز) فیصل آباد ڈویژن سابق وائس چانسلر محی الدین اسلامیہ یونیورسٹی، نیریاں شریف، آزاد کشمیر۔
۳	پروفیسر ڈاکٹر فضل احمد پروفیسر شعبہ اسلامیات، جناح یونیورسٹی برائے خواتین کراچی، سابق ڈائریکٹر شیخ زید اسلامک سنٹر جامعہ کراچی سابق چیئرمین شعبہ القرآن والسنة کلیہ معارف اسلامیہ، جامعہ کراچی۔
۴	پروفیسر ڈاکٹر محسن نقوی ڈائریکٹر ریسرچ زہرا پہلی کیشنز، انٹرنیشنل، کراچی۔ رکن اسلامی نظریاتی کونسل، حکومت پاکستان۔
۵	پروفیسر ڈاکٹر سید علی انور ڈین و چیئرمین شعبہ عربی نیشنل یونیورسٹی آف ماڈرن لینگویجز اینڈ سائنسز اسلام آباد۔
۶	مولانا محمد شفاء نجفی خطیب جامعہ مسجد الصادق، سیکٹر جی نائن ٹو، اسلام آباد
۷	محمد ادریس ایجوکیشن آفیسر، وزارت تعلیم، شعبہ نصابیات، حکومت پاکستان، اسلام آباد